فہرستِ مضامین

محبّت اور فرمانبرداری

SGMI

خُدا کی محبّت یہ ہے کہ ہم اُس کے حکموں پر عمل کریں اور اُس کے
حکم سخت نہیں۔ ۱ یُوحنا ۵ : ۳ -

ہم پر خُدا کا حق

خُدا نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ۔

۱۔ خُداوند تیرا خُدا جو تجھے ملکِ مصر سے اور غلامی کے گھر سے نکال لایا میں ہوں۔ میرے حضور تُو غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

۲۔ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مُورت نہ بنانا۔ نہ کسی چیز کی صُورت بنانا جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تُو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا۔

۳۔ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ نہ لینا۔ کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔

۴۔ یاد کر کے تُو سبت کا دن پاک ماننا۔ چھ دن تک تو محنت

کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے
خدا کا سبت ہے۔ اُس میں نہ تُو کوئی کام کرے۔ نہ تیرا بیٹا
نہ تیری بیٹی۔ نہ تیرا غلام نہ تیری لونڈی نہ تیرا چوپایہ نہ کوئی
مُسافر جو تیرے ہاں تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو۔ کیونکہ خداوند
نے چھ دن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے
وہ سب بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اِس لئے خداوند نے
سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا۔

خلاصہ۔ تُو خداوند اپنے خدا سے اپنے سارے دل
اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ۔

خروج ۲۰: ۱ تا ۵، ۷ تا ۱۱۔ متی ۲۲: ۳۷۔

ہم پر اپنے پڑوسی کا حق

خداوند نے یہ سب باتیں فرمائیں کہ۔

۵۔ تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزّت کرنا تاکہ تیری عمر اُس مُلک میں جو خداوند تیرا خُدا تجھے دیتا ہے دراز ہو۔

۶۔ تُو خون نہ کرنا۔

۷۔ تُو زِنا نہ کرنا۔

۸۔ تُو چوری نہ کرنا۔

۹۔ تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

۱۰۔ تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔ تُو اپنے پڑوسی کی بیوی کا لالچ نہ کرنا اور نہ اُس کے غلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے کا اور نہ اپنے پڑوسی کی کسی اور چیز کا لالچ

کرنا۔

خلاصہ۔ تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ۔

خرُوج ۲۰: ۱ و ۱۲ تا ۱۷ - متّی ۲۲: ۳۹ -

توخُداوند اپنے خدُا سے محبّت رکھ

۱۔میرے حُضور تُوغیر معبُودوں کو نہ ماننا۔

خرُوج ۲۰: ۳

تُم غیر معبودوں سے نہ ڈرنا اور نہ ان کو سجدہ کرنا نہ پُوجنا اور نہ اُن کے لئے قربانی کرنا۔

خُداوند کا خوف دانائی کا شرُوع ہے۔

کوئی آدمی دو مالکوں کی خدمت نہیں کرسکتا کیونکہ یا تو ایک سے عداوت رکھیگا اور دوسرے سے محبت۔ یا ایک سے ملا رہیگا اور دوسرے کو ناچیز جانیگا۔ تمُ خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کرسکتے۔

جو جنّات کے یار ہیں اور جو جادوگر ہیں تم اُن کے پاس

نہ جانا اور نہ اُن کے طالب ہونا کہ وہ تم کو نجس بنا دیں۔ مَیں خُداوند تمہارا خدا ہوں۔

جان رکھو کہ خُداوند ہی خُدا ہے۔ اسی نے ہم کو بنایا اور ہم اُسی کے ہیں۔ ہم اُس کے لوگ اور اُس کی چراگاہ کی بھیڑیں ہیں۔

خُداوند کی ایسی تمجید کرو جو اُس کے نام کے شایان ہے ہدیہ لاؤ اور اُس کی بارگاہوں میں آؤ۔ پاک آرائش کے ساتھ خُداوند کو سجدہ کرو۔ اے سب اہل زمین! اُس کے حضور کانپتے رہو۔

تُم خداوند ہمارے خُدا کی تمجید کرو اور اُس کے پاؤں کی چوکی پر سجدہ کرو۔ وہ قُدّوس ہے۔

---

۲ سلاطین ۱۷: ۳۵۔ زبور ۱۱۱: ۱۰۔ متّی ۶: ۲۴۔ احبار ۱۹: ۳۱۔ زبور ۱۰۰: ۳۔ زبور ۹۶: ۸و۹۔ زبور ۹۹: ۵۔

تو خُداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھ

۲۔ تُو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مُورت نہ بنانا۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا۔

خرُوج ۲۰: ۴ و ۵

ہم کو یہ خیال کرنا مُناسب نہیں کہ ذاتِ الٰہی اُس سونے یا رُوپے یا پتھّر کی مانند ہے جو آدمی کے ہُنر اور ایجاد سے گھڑے گئے ہوں۔

قوموں کے بُت چاندی اور سونا ہیں یعنی آدمی کی دستکاری۔ اُن کے مُنہ ہیں پر وہ بولتے نہیں۔ آنکھیں ہیں پر وہ دیکھتے نہیں۔ اُن کے کان ہیں پر وہ سُنتے نہیں اور اُن کے مُنہ میں سانس نہیں۔ اُن کے بنانے والے اُنہیں کی مانند ہو جائینگے۔ بلکہ وہ سب جو اُن پر بھروسا رکھتے ہیں۔

خداوند بزرگ اور نہایت ستائش کے لائق ہے۔ وہ سب
معبُودوں سے زیادہ تعظیم کے لائق ہے۔ اِس لئے کہ اور قوموں کے
سب معبود محض بُت ہیں۔ لیکن خداوند نے آسمانوں کو بنایا۔
تُو خُداوند اپنے خُدا کو سجدہ کر اور صِرف اُسی کی عِبادت کر۔
خُدا رُوح ہے اور ضرُور ہے کہ اُس کے پرستار رُوح اور سچائی
سے پرستش کریں۔
پس ہم وہ بادشاہی پا کر جو ہِلنے کی نہیں اُس فضل کو ہاتھ سے
نہ دیں جس کے سبب سے پسندیدہ طور پر خدا کی عبادت خداترسی
اور خوف کے ساتھ کریں۔ کیونکہ ہمارا خدا بھسم کرنیوالی آگ ہے۔

اعمال ۱۷: ۲۹ - زبور ۱۳۵: ۱۵ تا ۱۸ - زبور ۹۶: ۴ و ۵ -
متّی ۴: ۱۰ - یوحنا ۴: ۲۴ - عبرانیوں ۱۲: ۲۸ و ۲۹ -

تُو خداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھ

۳۔ تُو خُداوند اپنے خُدا کا نام بے فائدہ نہ لینا

خروج ۲۰ : ۷

جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے خُداوند اسے بے گناہ نہ ٹھہرائیگا۔

بالکل قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کی کیونکہ وہ خدا کا تخت ہے۔ نہ زمین کی کیونکہ وہ اُس کے پاؤں کی چوکی ہے۔ بلکہ تمہارا کلام ہاں ہاں یا نہیں نہیں ہو۔

اگر مَیں بدی کو اپنے دل میں رکھتا تو خُداوند میری نہ سنتا۔

جو مُجھ سے اے خُداوند اے خُداوند کہتے ہیں اُن میں سے ہر ایک آسمان کی بادشاہی میں داخل نہ ہوگا۔ مگر وہی جو میرے آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔

جو کوئی خداوند کا نام لیتا ہے ناراستی سے باز رہے۔

بولنے میں جلد بازی نہ کر اور تیرا دل جلد بازی سے خدا کے حضور کچھ نہ کہے کیونکہ خُدا آسمان پر ہے اور تو زمین پر۔ اِس لئے تیری باتیں مختصر ہوں۔

دعا کرتے وقت غیر قوموں کے لوگوں کی طرح بک بک نہ کرو کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے بہت بولنے کے سبب سے ہماری سُنی جائیگی۔ پس اُن کی مانند نہ بنو۔ کیونکہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پہلے ہی جانتا ہے کہ تم کِن کِن چیزوں کے محتاج ہو۔

خروج ۲۰ : ۷ - متّی ۵ : ۳۴ و ۳۵ و ۳۷ - زبو ۶۶ : ۱۸ - متّی ۷ : ۲۱ -
۲ تیمتھیس ۲ : ۱۹ - واعظ ۵ : ۲ - متّی ۶ : ۷ و ۸ -

تُو خُداوند اپنے خُدا سے محبّت رکھ

۴۔ یاد کر کے تُو سبت کا دِن* پاک ماننا۔ چھ دن تک تُو محنت کر کے اپنا سارا کام کاج کرنا۔ لیکن ساتواں دن خُداوند تیرے خُدا کا سبت ہے۔

خروج ۲۰: ۸ - ۱۰

خُداوند نے چھ دِن میں آسمان اور زمین اور سمندر اور جو کچھ اُن میں ہے وہ سب بنایا اور ساتویں دن آرام کیا۔ اسلئے خُداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدّس ٹھہرایا۔

سبت آدمی کے لئے بنا ہے نہ آدمی سبت کے لئے۔ پس ابنِ آدم (خُداوند یسوع) سبت کا بھی مالک ہے۔

* سبت عِبرانی لفظ ہے جس کا مطلب بند ہونا یا آرام ہے۔

ہفتہ کے پہلے دن+ وہ صبح سویرے ہی اُن خوشبودار چیزوں
کو جو تیاّر کی تھیں لے کر قبر پر آئیں۔ اور پتھر کو قبر پر سے لُڑھکا ہوُا
پایا۔ مگر اندر جاکر خُداوند یسوع کی لاش نہ پائی۔ اور ایسا ہوُا کہ
جب وہ اِس بات سے حیران تھیں تو دیکھو دو شخص برّاق
پوشاک پہنے اُن کے پاس آکھڑے ہوئے۔ جب وہ ڈرگئیں اور
اپنے سر زمین پر جھکائے تو انھوں نے اُن سے کہا کہ زندہ کو مُردوں
میں کیوں ڈھونڈتی ہو؟ وہ یہاں نہیں بلکہ جی اُٹھا ہے۔
ہفتہ کے پہلے دن+ جب ہم روٹی توڑنے کے لئے جمع ہوئے
تو پولُس نے اُن سے باتیں کیں۔

خروج ۲۰: ۱۱۔ مرقس ۲: ۲۷ و ۲۸۔ لوُقا ۲۴: ۱ تا ۶۔ اعمال ۲۰: ۷۔

+ زمانۂ قدیم سے عیسائی لوگوں نے ہفتے کے پہلے دن یعنی خداوند یسوع مسیح کے جی اٹھنے کے دن کو عبادت کا دن مانا ہے۔

تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ

۵۔ تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عِزّت کرنا

خروج ۲۰ : ۱۲

اے فرزندو! ہر بات میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو۔ کیونکہ یہ خُداوند میں پسندیدہ ہے۔

اے میرے بیٹے! اپنے باپ کی تربیت پر کان لگا اور اپنی ماں کی تعلیم کو ترک نہ کر۔ کیونکہ وہ تیرے سر کے لئے زینت کا سہرہ اور تیرے گلے کے لئے طوق ہونگی۔

جن کے سر کے بال سفید ہیں تو اُن کے سامنے اُٹھ کھڑے ہونا اور بڑے بُوڑھوں کا ادب کرنا اور اپنے خُدا سے ڈرنا۔ مَیں خُداوند ہوں۔

کِسی بڑے عمر والے کو ملامت نہ کر بلکہ باپ جان کر نصیحت کر۔

اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تابع رہو کیونکہ وہ تمہاری
روحوں کے فائدہ کے لئے اُن کی طرح جاگتے رہتے ہیں جنہیں
حساب دینا پڑے گا۔

اُن کو یاد دلا کہ حاکموں اور اختیار والوں کے تابع رہیں اور
اُن کا حکم مانیں اور ہر نیک کام کے لئے مستعد رہیں۔

کُلسیوں ۳: ۲۰۔ امثال ۱: ۸ و ۹۔ اعمال ۱۹: ۳۲۔ ا تیمتھیس ۵: ۱۔
عبرانیوں ۱۳: ۱۷۔ طِطُس ۳: ۱۔

٦۔ تُو خُون نہ کرنا

خروج ۲۰ : ۱۳

پہلا خون۔

اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہؤا کہ قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔ تب خُداوند نے قائن سے کہا کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہے؟ اُس نے کہا مجھے معلوم نہیں۔ کیا میَں اپنے بھائی کا محافظ ہوں؟ پھر اُس نے کہا کہ تُو نے یہ کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خون زمین سے مجھکو پکارتا ہے اور اب تُو زمین کی طرف سے لعنتی ہؤا جس نے اپنا مُنہ پسارا کہ تیرے ہاتھ سے تیرے بھائی کا خُون لے۔

خُدا نے کہا میَں تمہارے خون کا بدلہ ضرور لوں گا۔ آدمی کی

جان کا بدلہ آدمی سے اور اُس کے بھائی بند سے لُوں گا۔

خُداوند یسوع نے کہا۔

تُو خون نہ کر۔

تُم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور جو کوئی خون کریگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصّے ہوگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہوگا۔

اپنے دشمنوں سے محبّت رکھو۔ جو تُم سے عداوت رکھیں اُن کا بھلا کرو۔ جو تُم پر لعنت کریں ان کے لئے برکت چاہو۔ جو تمہاری بے عزّتی کریں اُن کے لئے دعا کرو۔ اور تمہارا اجر بڑا ہوگا اور تُم خُداتعالیٰ کے بیٹے ٹھہروگے کیونکہ وہ ناشکروں اور بدوں پر بھی مہربان ہے۔

پیدائش ۴: ۸ تا ۱۱ - پیدائش ۹: ۵ - متّی ۱۹: ۱۸ - متّی ۵: ۲۱ و ۲۲ - لوقا ۶: ۲۷ و ۲۸ و ۳۵ -

تو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ

۷۔ تُو زِنا نہ کرنا

خروج ۲۰: ۱۴

خُدا حرامکاروں اور زانیوں کی عدالت کریگا۔

جو کوئی اپنی بیوی کو حرامکاری کے سوا کِسی اور سبب سے چھوڑ دے وہ اُس سے زِنا کراتا ہے اور جو کوئی اُس چھوڑی ہوئی سے بیاہ کرے وہ زِنا کرتا ہے۔ جن کا بیاہ ہوگیا ہے اُن کو میں نہیں بلکہ خُداوند حکم دیتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر سے جدا نہ ہو (اور اگر جدا ہو تو یا بے نکاح رہے یا اپنے شوہر سے پھر ملاپ کرلے) نہ شوہر بیوی کو چھوڑے۔

جس کسی نے بُری خواہش سے کِسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زِنا کر چکا۔

اندر سے یعنی آدمی کے دل سے بُرے خیال نکلتے ہیں۔ حرامکاریاں

چوریاں خونریزیاں زناکاریاں۔

کیا تُم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدُس کا مقدِس ہے جو تُم میں بسا ہُوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے مِلا ہے؟ اور تُم اپنے نہیں کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو۔

غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں۔ غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔

عِبرانیوں ۱۳: ۴ ۔ متّی ۵: ۳۲ ۔ ۱کرنتھیوں ۷: ۱۰ و ۱۱ ۔ متّی ۵: ۲۸ ۔
مرقس ۷: ۲۱ و ۲۲ ۔ ۱کرنتھیوں ۶: ۱۹ و ۲۰ ۔ فلپیّوں ۴: ۸ ۔

تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ

۸ - تُو چوری نہ کرنا

خروج ۲۰ : ۱۵

چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرکے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو دینے کے لئے اس کے پاس کچھ ہو۔

تم انصاف اور پیمائش اور وزن اور پیمانہ میں ناراستی نہ کرنا۔ ٹھیک ترازو ٹھیک باٹ ... رکھنا۔ مَیں ہی ہوں خداوند تمہارا خُدا۔

تُو اپنے ہمسایہ کی حد کا نشان ... مت ہٹانا۔

جو غلّہ روک رکھتا ہے لوگ اُس پر لعنت کریں گے لیکن جو اُسے بیچتا ہے اُس کے سر پر برکت ہوگی۔

مختاروں میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ دیانتدار نکلے۔

اے انسان اُس نے تجھ پر نیکی ظاہر کر دی ہے۔ خُداوند تجھ سے اِس کے سوا کیا چاہتا ہے کہ تُو انصاف کرے اور رحمدلی کو عزیز رکھے اور اپنے خُدا کے حضور فروتنی سے چلے؟

خُداوند یسوع نے کہا۔

جو تیرا چوغہ لے اُس کو کُرتہ لینے سے بھی منع نہ کر... جو تیرا مال لے لے اُس سے طلب نہ کر۔

اپنے لئے آسمان پر مال جمع کرو۔ جہاں نہ کیڑا خراب کرتا ہے نہ زنگ اور نہ وہاں چور نقب لگاتے اور چُراتے ہیں۔ کیونکہ جہاں تیرا مال ہے وہیں تیرا دل بھی لگا رہیگا۔

دینا لینے سے مبارک ہے۔

اِفسیوں ۴: ۲۸ - احبار ۱۹: ۳۵ و ۳۶ - استثنا ۱۹: ۱۴ - امثال ۱۱: ۲۶ - اکُرنتھیوں ۴: ۲ - میکاہ ۶: ۸ - لُوقا ۶: ۲۹ و ۳۰ - متی ۶: ۲۰ و ۲۱ - اعمال ۲۰: ۳۵

تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ

۹۔ تُو اپنے پڑوسی کے خِلاف جھُوٹی گواہی نہ دینا

خروج ۲۰ : ۱۶

بے سبب اپنے ہمسایہ کے خلاف گواہی نہ دینا اور اپنے لبوں سے فریب نہ دینا۔

تُو جھُوٹی بات نہ پھیلانا۔

تُو اپنی قوم میں اِدھر اُدھر لُترا پن نہ کرتے پھرنا۔

جو کوئی لُترا پن کرتا پھرتا ہے راز فاش کرتا ہے۔ لیکن جس میں وفا کی رُوح ہے وہ راز دار ہے۔

اے بھائیو۔ ایک دوسرے کی شکایت نہ کرو تاکہ تُم سزا نہ پاؤ۔

جھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کیونکہ ہم آپس میں ایک دُوسرے کے عُضو ہیں۔

کوئی گندی بات تمہارے مُنہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ... اچھی
ہو تاکہ اُس سے سُننے والوں پر فضل ہو۔

مسیح بھی تمہارے واسطے دُکھ اٹھا کر تمہیں ایک نمونہ دے گیا
ہے تاکہ اُس کے نقشِ قدم پر چلو۔ نہ اُس نے گناہ کیا اور نہ اُس کے
مُنہ سے کوئی مکر کی بات نکلی۔ نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا
اور نہ دُکھ پا کر کسی کو دھمکاتا تھا۔

اے خُداوند! میرے مُنہ پر پہرا بٹھا۔ میرے لبوں کے
دروازہ کی نگہبانی کر۔

امثال ۲۴ : ۲۸ - خروج ۲۳ : ۱ - احبار ۱۹ : ۱۶ - امثال ۱۱ : ۱۳ -
یعقوب ۵ : ۹ - اِفسیوں ۴ : ۲۵ - اِفسیوں ۴ : ۲۹ - ۱ پطرس ۲ : ۲۱ تا ۲۳ -
زبور ۱۴۱ : ۳ -

تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ

۱۰۔ تُو اپنے پڑوسی کی کِسی چیز کا لالچ نہ کرنا

خروج ۲۰ : ۱۷

خبردار! اپنے آپ کو ہر طرح کے لالچ سے بچائے رکھو کیونکہ کِسی کی زندگی اُس کے مال کی کثرت پر موقوف نہیں۔

دینداری قناعت کے ساتھ بڑے نفع کا ذریعہ ہے۔ کیونکہ نہ ہم دُنیا میں کچھ لائے اور نہ کچھ اُس میں سے لے جا سکتے ہیں۔ پس اگر ہمارے پاس کھانے پہننے کو ہے تو اُسی پر قناعت کریں لیکن جو دولتمند ہونا چاہتے ہیں وہ ایسی آزمائش اور پھندے اور بہت سی بیہُودہ اور نقصان پہنچانے والی خواہشوں میں پھنستے ہیں جو آدمیوں کو تباہی اور ہلاکت کے دریا میں غرق کر دیتی ہیں کیونکہ زر کی دوستی ہر قِسم کی بُرائی کی ایک جڑ ہے۔

زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اُسی پر قناعت کرو۔ کیونکہ اُس (خدا) نے خود فرمایا ہے کہ مَیں تجھ سے ہرگز دَست بردار نہ ہونگا اور کبھی تجھے نہ چھوڑونگا۔

تُم اِس کی تلاش میں نہ رہو کہ کیا کھائینگے اور کیا پیئینگے۔ اور نہ شکی بنو۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں دُنیا کی قومیں رہتی ہیں لیکن تمہارا باپ (خدا) جانتا ہے کہ تُم ان چیزوں کے محتاج ہو۔ ہاں اُس کی بادشاہی کی تلاش میں رہو تو یہ چیزیں بھی تمہیں مل جائینگی۔

میرا خُدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کریگا۔

لُوقا ۱۲ : ۱۵ ۔ ۱ تیمتھیُس ۶ : ۶ تا ۱۰ ۔ عبرانیوں ۱۳ : ۵ ۔
لُوقا ۱۲ : ۲۹ تا ۳۱ ۔ فلپیوں ۴ : ۱۹ ۔

خلاصہ

جو دوسرے سے محبت رکھتا ہے اُس نے شریعت پر پُورا عمل کیا۔ کیونکہ یہ باتیں کہ زنا نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر اور اِن کے سوا اور جو کوئی حکم ہو اُن سب کا خلاصہ اِس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبّت رکھ۔ محبّت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ اِس واسطے محبّت شریعت کی تعمیل ہے۔

خُداوند یسوع نے کہا۔

یہ نہ سمجھو کہ مَیں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ مَیں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹل نہ جائیں

ایک نقطہ یا ایک شوشہ توریت سے ہرگز نہ ٹلیگا جب تک سب کچھ
پورا نہ ہو جائے۔ پس جو کوئی اِن چھوٹے سے چھوٹے حکموں میں
سے بھی کسی کو توڑیگا اور یہی آدمیوں کو سِکھائیگا وہ آسمان کی
بادشاہی میں سب سے چھوٹا کہلائیگا لیکن جو ان پر عمل
کریگا اور اُن کی تعلیم دیگا وہ آسمان کی بادشاہی میں بڑا کہلائیگا۔

تو خُداوند اپنے خُدا سے اپنے سارے دِل اور اپنی
ساری جان اور اپنی ساری عقل سے محبّت رکھ۔
بڑا اور پہلا حکم یہی ہے اور دُوسرا اِس کی مانند یہ ہے کہ
تُو اپنے پڑوسی سے اپنے برابر محبّت رکھ
اِنہی دو حکموں پر تمام توریت اور انبیا کے صحیفوں کا مدار ہے۔

رومیوں ۱۳: ۸ تا ۱۰۔ متی ۵: ۱۷ تا ۱۹۔ متی ۲۲: ۳۷ تا ۴۰۔

ہم خُدا کے حکموں کو کیسے عمل میں لا سکتے ہیں۔

جِس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہوں۔ ہائے میں کیسا کمبخت آدمی ہوں! اِس موت کے بدن سے مجھے کون چھڑائیگا؟ اپنے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے خُدا کا شکر کرتا ہوں۔

اس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب سے کمزور ہو کر نہ کر سکی وہ خُدا نے کیا یعنی اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صُورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا۔ تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو جو جسم کے مُطابق نہیں بلکہ روح کے مطابق چلتے ہیں۔

خُدا کا شکر ہے جو ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے

ہم کو فتح بخشتا ہے۔

جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں مَیں سب کچھ کرسکتا ہوں۔

اے خُداوند! مجھے اپنے آئین کی راہ بتا اور مَیں آخر تک اُس پر چلونگا۔

مجھے فہم عطا کر اور مَیں تیری شریعت پر چلونگا۔ بلکہ مَیں پُورے دل اُس کو مانونگا۔

خُداوند یسوع نے کہا۔

اگر تُم مُجھ سے محبّت رکھتے ہو تو میرے حکموں پر عمل کروگے۔

مَیں انگور کا درخت ہوں تُم ڈالیاں ہو۔ جو مُجھ میں قائم رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مجُھ سے جُدا ہو کر تم کچھ نہیں کرسکتے۔

رُومیوں ۷: ۱۹و۲۴و۲۵ - رُومیوں ۸: ۳و۴ - اکرنتھیوں ۱۵: ۵۷-
فلپیّوں ۴: ۱۳- زبور ۱۱۹: ۳۳و۳۴ - یُوحنّا ۱۴: ۱۵ - یُوحنّا ۱۵: ۵ -

فرمانبرداری کی برکتیں

شریعت کی یہ کتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دِن اور رات اِسی کا دھیان ہو تاکہ جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس سب پر تُو احتیاط کر کے عمل کر سکے۔ کیونکہ تب ہی تجھے اقبالمندی کی راہ نصیب ہوگی اور تو خوب اقبالمند ہوگا۔

کیا خُداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے اتنا ہی خُوش ہوتا ہے جِتنا اِس بات سے کہ خُداوند کا حکم مانا جائے؟ دیکھ فرمانبرداری قربانی سے اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔

خُداوند یسوع نے کہا۔

اگر کوئی مُجھ سے محبّت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا

اور میرا باپ اُس سے محبّت رکھیگا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے
اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔
اگر تُم میرے حکموں پر عمل کرو گے تو میری محبّت میں قائم رہو گے
جیسے مَیں نے اپنے باپ کے حکموں پر عمل کیا ہے اور اُس کی محبّت
میں قائم ہوں۔
مُبارک وہ ہیں جو خُدا کا کلام سُنتے اور اُس پر عمل کرتے ہیں۔
جو غالب آئے میَں اُسے اپنے ساتھ اپنے تخت پر بٹھاؤنگا
جِس طرح مَیں غالب آکر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر
بیٹھ گیا۔

یشوع ۱: ۸۔ اسموئیل ۱۵: ۲۲۔ یُوحنّا ۱۴: ۲۳۔ یوحنّا ۱۵: ۱۰۔
لُوقا ۱۱: ۲۸۔ مکاشفہ ۳: ۲۱۔

اِس کتاب میں مقدّس بائبل یعنی خدا کے کلام کے صرف چند حوالے درج ہیں۔ آپ سے تاکید کے ساتھ درخواست کی جاتی ہے کہ آپ خود بائبل کا مطالعہ کریں کیونکہ یہ الٰہی سچائی کا مکاشفہ ہے۔